© rasailojaraid.com

چوہدری بشیر احمد صاحب منیجر ترجمان القرآن سے ہمیں دلی ہمدردی ہے کہ ان کی اہلیہ اِن دنوں جدا ہو کر عالمِ بقا میں پہنچیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو خاص مغفرت اور نوازشات سے بہرہ مند کرے، اور چوہدری صاحب کو جو راقم کے لیے بھائی کی حیثیت رکھتے ہیں، صبر اور اس کا اجر عنایت کرے۔ چوہدری صاحب کے لیے عمر اور صحت دونوں لحاظ سے یہ صدمہ خاصا بھاری ہے۔ خدا مدد کرے۔ ان کے دونوں بچوں کے لیے بھی خدا سے دُعا ہے کہ وہ ان پر سایۂ رحمت رکھے۔

اِدھر تازہ خبر غم مشہور شاعر، صحافی رئیس امروہوی کی مظلومانہ وفات کی ہے جن پر نامعلوم افراد نے ان کی اپنی رہائش گاہ پر فائر کر کے ان کو خون میں لت پت چھوڑا۔ ۷۴ سالہ مصنف و صحافی جانبر نہ ہو سکا۔ وہ کئی کتابوں کے مصنّف تھے، اخبارات میں کام کرتے تھے، ادبی حلقوں اور تنظیموں میں اہم مقام حاصل تھا۔ مرحوم کی اولاد ۵ بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مظلومانہ موت کے شکار ہونے والے پر بھی اور اس کے اہلِ خانہ پر بھی رحم فرمائے۔

۲۲ ستمبر ہی کو ہمارے دوست افضل جاوید صاحب، جو جماعتِ اسلامی کے مرکزی شعبۂ نشر و اشاعت میں کام کرتے ہیں، اُن کے والد رحیم یار خاں میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللّٰھم اغفر لہ وارحم!

چند دن پہلے کراچی میں ایک اور اسلامی جمعیت طلبہ کے نوجوان طالب علم عامر اپنے شہید رفقا کی صف میں جا ملے۔ ان پر رحمتوں اور انوار کا نزول ہو، ان کے گھر والوں پر اور ان کے رفیقوں پر بھی خدا تعالیٰ صبر و سکینت نازل کرے۔

"ہم سب اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں ہیں، اور ہم سب کو اُسی
کی بارگاہ میں لوٹ کر حاضر ہونا ہے۔"

© rasailojaraid.com